[AS **INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]**

A

Bill

further to amend the Companies Act, 2017

WHEREAS it is expedient to amend the Companies Act, 2017 (XIX of 2017), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title, extent and commencement.—** (1) This Act may be called the Companies (Amendment) Bill, 2026.

(2) It shall come into force at once.

2. **Insertion of new section 227A in Act XIX of 2017.—** In the Companies Act, 2017 (XIX of 2017), hereinafter referred to as the said Act, after section 227, the following new section shall be inserted, namely:—

"**227A. Corporate Social Responsibility (CSR).—** (1) Every listed company, and every other company, as may be notified by the Commission from time to time, having:–

(a) a net worth of rupees five billion or more; or
(b) a turnover of rupees ten billion or more; or
(c) a net profit of rupees fifty million or more,

during the immediately preceding financial year, shall comply with the provisions of this section.

(2) Every company to which this section applies shall constitute a Corporate Social Responsibility Committee of the Board consisting of three or more directors, out of which at least one shall be an independent director, where applicable:

Provided that where the amount required to be spent under sub-section (5) does not exceed ten million rupees, the functions of the CSR Committee shall be discharged by the Board.

(3) The CSR Committee shall,

(a) formulate and recommend to the Board a CSR Policy indicating activities to be undertaken by the company;

(b) recommend the amount of expenditure to be incurred on CSR activities; and

(c) monitor the implementation of the CSR policy from time to time.

(4) The Board of the company shall,

(a) after taking into account the recommendations of the CSR Committee, approve the CSR policy for the company and disclose the contents thereof in its report under section 226 and on the company's website, if any; and

(b) ensure that the CSR activities approved by the Board are undertaken.

(5) The Board shall ensure that the company spends, in every financial year, at least two percent of the average net profits of the company made during the three immediately preceding financial years, or where the company has not completed three financial years, during such preceding financial years, in pursuance of its CSR policy:

Provided that preference shall be given to the local area or areas around which the company operates.

(6) The CSR activities shall, as far as practicable, be aligned with national development priorities, including but not limited to:-

(a) healthcare, nutrition, and sanitation;

(b) education, with particular emphasis on girls' education;

(c) clean drinking water and environmental protection;

(d) climate resilience, disaster relief, and rehabilitation;

(e) vocational training, youth employability, and skills development;

(f) women's economic empowerment; and

(g) renewable energy and sustainability initiatives.

(7) Spending on CSR activities shall be distinct from taxes, duties, zakat, or any other statutory levy, except where contributions are made to government-notified social welfare, disaster relief, or national development funds.

(8) Where a company fails to spend the amount specified under sub-section (5), the Board shall -

(a) specify the reasons for such failure in its report; and

(b) transfer the unspent amount, other than that relating to an ongoing project, within thirty days from the end of the financial year, to a special account to be called the Unspent Corporate Social Responsibility Account, to be spent within three financial years.

(9) Where a company fails to comply with the requirements of this section,

(a) for the first financial year, the Commission shall require enhanced disclosure and a written explanation;

(b) for a second consecutive default, the company shall be liable to a monetary penalty not exceeding the unspent amount; and

(c) in cases of wilful or repeated default, the Commission may impose an enhanced penalty and take action in such manner as may be prescribed.

(10) The Commission may issue guidelines, prescribe reporting formats, and require disclosures for the purposes of this section, but shall not approve or veto individual CSR projects.".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Corporate Social Responsibility has evolved globally from a voluntary practice into a structured mechanism for sustainable development. Several jurisdictions have introduced statutory CSR obligations to ensure that profitable corporations contribute meaningfully to social welfare and national development goals.

This Bill seeks to introduce a mandatory but reasonable CSR framework in Pakistan by requiring qualifying companies to allocate a minimum percentage of their profits toward socially beneficial activities, while ensuring transparency and regulatory oversight.

Sd/-
SHAZIA MARRI

Members, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

کمپنیات ایکٹ، ۲۰۱۷ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے کمپنیات ایکٹ، ۲۰۱۷ء (ایکٹ نمبر ۱۹ بابت ۲۰۱۷ء) میں ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

۱۔ **مختصر عنوان، وسعت اور آغاز نفاذ۔** (۱) ایکٹ ہذا کمپنیات (ترمیمی) بل، ۲۰۲۶ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۱۹ بابت ۲۰۱۷ء میں نئی دفعہ ۲۲۷/الف کی شمولیت۔** کمپنیات ایکٹ، ۲۰۱۷ء (ایکٹ نمبر ۱۹ بابت ۲۰۱۷ء)، جس کا حوالہ بعد ازاں "مذکورہ ایکٹ" کے طور پر دیا گیا ہے، میں دفعہ ۲۲۷ کے بعد، درج ذیل نئی دفعہ کو شامل کیا جائے گا، یعنی:-

"**۲۲۷/الف۔ کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (سی ایس آر)۔** (۱) فہرست میں شامل ہر ایک کمپنی، اور ہر وہ دیگر کمپنی جس کا کمیشن وقتاً فوقتاً اعلان کرے، جو گزشتہ مالی سال کے دوران:

(الف) پانچ ارب روپے یا اس سے زائد کی نیٹ ورتھ (مجموعی مالیت)؛ یا

(ب) دس ارب روپے یا اس سے زائد کا ٹرن اوور (کاروبار کا حجم)؛ یا

(ج) پچاس ملین روپے یا اس سے زائد کا خالص منافع،

کی ملکیت رکھتی ہو، وہ اس دفعہ کی تصریحات کی تعمیل کرے گی۔

(۲) ہر وہ کمپنی جس پر اس دفعہ کا اطلاق ہوتا ہے، بورڈ کی ایک کارپوریٹ سماجی ذمہ داری کمیٹی تشکیل دے گی جو تین یا اس سے زائد ڈائریکٹرز پر مشتمل ہوگی، جن میں سے کم از کم ایک غیر جانبدار ڈائریکٹر ہوگا، جہاں کہیں اطلاق ہو:

بشرطیکہ جہاں ذیلی دفعہ (۵) کے تحت خرچ کی جانے والی مطلوبہ رقم دس ملین روپے سے زیادہ نہ ہو، وہاں سی ایس آر کمیٹی کے افعال بورڈ سر انجام دے گا۔

(۳) سی ایس آر کمیٹی:

(الف) بورڈ کے لئے ایک سی ایس آر پالیسی مرتب کرے گی اور بورڈ کو سفارش کرے گی جس میں کمپنی کی جانب سے کی جانے والی سرگرمیوں کی نشاندہی کی جائے گی؛

(ب) سی ایس آر کی سرگرمیوں پر اٹھنے والے اخراجات کی رقم کی سفارش کرے گی؛ اور

(ج) وقتاً فوقتاً سی ایس آر پالیسی کے نفاذ کی نگرانی کرے گی۔

(۴) کمپنی کا بورڈ:

(الف) سی ایس آر کمیٹی کی سفارشات کو مد نظر رکھتے ہوئے، کمپنی کے لیے سی ایس آر پالیسی کی منظوری دے گا اور دفعہ ۲۲۶ کے تحت اپنی رپورٹ میں اور کمپنی کی ویب سائٹ پر، اگر کوئی ہو، اس کے مندرجات کو ظاہر کرے گا؛ اور

(ب) اس بات کو یقینی بنائے گا کہ بورڈ کی منظور کردہ سی ایس آر سرگرمیاں انجام دی جائیں۔

(۵) بورڈ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ کمپنی، ہر مالی سال میں، گزشتہ تین مالی سال کے دوران کمپنی کے اوسط خالص منافع جات کا کم از کم دو فیصد خرچ کرے، یا جہاں کمپنی نے تین مالی سال مکمل نہیں کیے ہوں، اپنی سی ایس آر پالیسی کی پیروی میں، وہاں ایسے گزشتہ مالی سالوں کے دوران کمایا گیا منافع خرچ کرے:

بشرطیکہ مقامی علاقے یا ان علاقوں کو ترجیح دی جائے گی جن کے ارد گرد کمپنی کام کرتی ہے۔

(۶) سی ایس آر کی سرگرمیاں، جہاں تک ممکن ہو، قومی ترقی کی ترجیحات سے ہم آہنگ ہوں گی، جن میں درج ذیل شامل ہیں لیکن ان تک محدود نہیں:۔

(الف) صحت عامہ، غذائیت، اور صفائی ستھرائی؛

(ب) تعلیم، بالخصوص لڑکیوں کی تعلیم پر توجہ؛

(ج) پینے کا صاف پانی اور ماحولیاتی تحفظ؛

(د) موسمیاتی تبدیلی سے موافقت، قدرتی آفات میں امداد، اور بحالی؛

(ہ) پیشہ وارانہ تربیت، نوجوانوں کے روزگار کی قابلیت، اور ہنر کی ترقی؛

(و) خواتین کی معاشی خود مختاری؛ اور

(ز) قابل تجدید توانائی اور پائیداری کے اقدامات کا آغاز۔

(۷) سی ایس آر کی سرگرمیوں پر اخراجات ٹیکس، ڈیوٹیز، زکوۃ، یا کسی بھی دوسرے قانونی لیوی سے مختلف ہوں گے، سوائے ان صورتوں کے جہاں حکومت کے اعلان کردہ سماجی بہبود، قدرتی آفات میں امداد، یا قومی ترقیاتی فنڈز میں عطیات دیے جائیں۔

(۸) جہاں کوئی کمپنی ذیلی دفعہ (۵) کے تحت بیان کردہ رقم خرچ کرنے میں ناکام رہتی ہے، تو بورڈ:۔

(الف) اپنی رپورٹ میں ایسی ناکامی کی وجوہات کی وضاحت کرے گا؛ اور

(ب) جاری منصوبے سے متعلق رقم کے علاوہ، غیر خرچ شدہ رقم کو مالی سال کے اختتام سے تیس دنوں کے اندر، ایک خصوصی اکاؤنٹ میں منتقل کرے گا جسے "غیر خرچ شدہ کارپوریٹ سماجی ذمہ داری اکاؤنٹ" کہا جائے گا، جسے تین مالی سال کے اندر خرچ کیا جائے گا۔

(۹) جہاں کوئی کمپنی اس دفعہ کے تقاضوں کی تعمیل کرنے میں ناکام رہتی ہے:

(الف) پہلے مالی سال کے لیے، کمیشن بہتر انکشاف (ڈسکلوزر) اور تحریری وضاحت طلب کرے گا؛

(ب) مسلسل دوسری بار نادہندگی کی صورت میں، کمپنی غیر خرچ شدہ رقم سے زیادہ مالی جرمانے کی ذمہ دار نہیں ہوگی؛ اور

(ج) جان بوجھ کر یا بار بار نادہندگی کی صورت میں، کمیشن اضافی جرمانہ عائد کر سکتا ہے اور اس طریقے سے کارروائی کر سکتا ہے جو مقرر کیا جائے۔

(۱۰) کمیشن اس دفعہ کے مقاصد کے لیے رہنما اصول جاری کر سکتا ہے، رپورٹنگ کے فارمیٹ مقرر کر سکتا ہے، اور انکشافات کا مطالبہ کر سکتا ہے، لیکن انفرادی سی ایس آر منصوبوں کی منظوری یا ان کو ویٹو (مسترد) نہیں کرے گا۔"

بیان اغراض ووجوہ

کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (سی ایس آر) عالمی سطح پر ایک رضاکارانہ عمل سے پائیدار ترقی کے لیے ایک منظم طریقہ کار کے طور پر تسلیم ہو چکی ہے۔ کئی ممالک نے قانونی سی ایس آر ذمہ داریاں متعارف کروائی ہیں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ منافع بخش کارپوریٹ سیکٹر سماجی بہبود اور قومی ترقی کے اہداف میں نتیجہ خیز کردار ادا کریں۔

یہ بل پاکستان میں ایک لازمی لیکن معقول سی ایس آر فریم ورک متعارف کرانے کا متقاضی ہے جس کے تحت اہلیت رکھنے والی کمپنیوں کو اپنے منافع جات کی کم از کم فیصدی شرح سماجی طور پر مفید سرگرمیوں کے لیے مختص کرنا ہوگی، جبکہ شفافیت اور انضباطی نگرانی کو یقینی بنایا جائے گا۔

شازیہ مری

اراکین، قومی اسمبلی